# مرثیہ مسدس ترجیع بند

ماں اصغر کی دن اور رین  رو رو کرتی ہیں یہ بین
ہائے رے اصغر ابن حسین  کس کو دیکھیں گے یہ نین
تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

کرتی تھی میں تجھ کو پیار  ہوتی تھی یہ جان نثار
تو میرا تھا گلے کا ہار  کن نے ڈالا تجھ کو مار
تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

کیوں تو پڑا اس جا پہ نڈھال  کیونکر لاگے تیرا کے بھال
آنکھیں کھول اے میرے لال  مجھ دکھیا کا دیکھ احوال
تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

ٹک تو پیارے لب کو کھول  غوں غاں کر مادر سے بول
ہے ہے میرے لال انمول  جی ماں کا ہے ڈانواڈول
تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین



www.emarsiya.com

بچہ رے دل میں ہے یہ چاؤ ماں کو صورت ذرا دکھاؤ
میں تجھ کو کہتی ہوں آؤ یا تو اپنے پاس بلاؤ
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

چاؤ تھا دل میں تیرا بیاہ دل کے کروں گی خاطرخواہ
دی نہ اجل نے فرصت آہ کیسے ہو میرا نرباہ
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

جی بہلانے کو دن رات میں رکھتی ہوں تیری ذات
اب کس طور کٹے اوقات مجھ سے تو کرتا نہیں بات
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

تجھ کو اپنی گود میں پال کھلاکر میں گلے میں ڈال
دھوتی تھی زلفوں کے بال کیوں اب مجھ سے تو ہے نڈھال
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

تھا اس دل میں یہ ارمان دودھوں پل کر ہوئے جوان
مرگ نے لیکن دی نہ امان کیا کیجے اے میری جان
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

www.emarsiya.com

چھینک تجھے جب آتی تھی    کہتی تھی میں پیہر شوی
دے جب تو بچپن میں جی    کہ میں تیرے بلہاری
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

رونا میں کس کو بہلاؤں    دودھا تھپک کر کس کو پلاؤں
چھاتی آگے کس کو سلاؤں    جھولے میں اب کس کو جھلاؤں
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

بیٹا بڑا جو سر کٹوائے    چھوٹے سے ماں جی بہلائے
وہ بھی جب گودی سے جائے    کیونکر جینا اُس کو بھائے
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

ظلم یہ ٹوٹا میرے پر    بیٹھ گیا ہے گھر کا گھر
تو بھی رہتا پاس اگر    صبر مجھے ہوتا اصغر
تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

اے میرے اُمراو امیر    کن نے تیرے ۔ ازاد
حلق کے اندر مارا تیر    ا۔ کین
تجھ بن میر۔ دل کو چین
کیونکر

لعل و گُہر سے ہوئے مدام　　گو کہ بھرا گھر بار تمام
تو ہی نہ ہو تو پھر کس کام　　کہ کہ بیٹھوں صبح و شام

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

دیں تجھے ماٹی میں داب　　خاک پڑو یہ خور اور خواب
سخت ہے مجھ پر زیست عذاب　　مجھ کو بھی موت آئے شتاب

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اِس دل کو چین

تو مرے یا کرے رنج و تعب　　اور جیوں میں ہائے غضب
زیست مجھے اب بھاوے کب　　یہی کہوں گی روز و شب

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اِس دل کو چین

بلبل کا دل ہوئے فگار　　جھڑ جاوے جس دم گلزار
اُس کو اِک پل ہو نہ قرار　　نین مرا تھا باغ و بہار

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

تھا اس دل [illegible] پیارے ہے ہے ہے　　پیاس کے مارے ہے ہے ہے
مرگ نے لیکن دی نہ اماں ہے ہے　　ماں یہ پکارے ہے ہے ہے

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو کچھ چین

www.emarsiya.com

بچے کو چڑیا جو گنوائے    جنگل جنگل ڈھونڈھنے جائے
دانہ پانی اُس کو نہ بھائے    رین بسیرے نیند نہ آئے

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

گائے بھی تب اَڑاتی ہے    بچھڑی جو چھٹ جاتی ہے
آٹھ پہر دُکھ پاتی ہے    میری تو کیا چھاتی ہے

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

جاگ پیارے ہوئی اَویر    سو مت لالا اتنی دیر
مُجھ ماں سے مت آنکھیں پھیر    زیست سے مجھ کو مت کر سیر

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

تجھ سا بیٹا ہووے ہلاک    جیون میں اس جینے پر خاک
لے کے چہرے کو میں غمناک    تا نہ کروں اب سینہ چاک

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

کیا کروں میں ایسا یاد    جس سے یہ غم ہو برباد
مر کے مگر میں ہوں نا شاد    قید سے اس غم کے آزاد

تجھ بن میرے نورالعین
کیونکر ہو اس دل کو چین

www.emarsiya.com

مطلب سودا اس عنوان ‏ ‏ بانو کریں تھیں شور و فغاں
روتے تھے سب انس و جاں ‏ ‏ ہر دم سُن سُن گریہ فغاں
تجھ بن میرے نور العین
کیونکر ہو اس دل کو چین

---

کوہ نور پرنٹنگ ورکس الٰہ آباد - ۳

www.emarsiya.com